21واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 10 مئی 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سماجی بہبود و بیت المال، 2۔ ترقی خواتین،

3۔ منصوبہ بندی و ترقیات

بروز بدھ 11۔فروری 2015 اور بروز پیر 7 ستمبر 2015 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

لاہور ڈویژن میں آئی ٹی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*3648: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ڈویژن میں آئی ٹی کے کتنے ادارے کام کررہے ہیں، ان کے لئے پچھلے دو سالوں میں کتنے فنڈز مختص کئے گئے؟

(ب) ان وں نے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کن کن محکمہ جات کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے، سالا داروں نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کون کون سے منصوبہ جات کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا؟

(ج) ان ادارہ وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2014)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) لاہور ڈویژن کے چاروں اضلاع (لاہور، قصور، شیخوپورہ، ننکانہ) میں آئی ٹی کا کوئی مخصوص ادارہ نہیں ہے تاہم چاروں ضلعی حکومتوں میں System Network Administrator کی سربراہی میں متعلقہ آئی ٹی ونگ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔

پچھلے دو سالوں میں ان ضلعی حکومتوں میں مجموعی طور پر غیر ترقیاتی مد میں مختص کیے گئے بجٹ کی ضلع وار تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور ڈویژن کی چاروں ضلعی حکومتوں نے آئی ٹی کے شعبہ میں پچھلے پانچ سالوں میں کسی بھی ترقیاتی منصوبہ پر عمل درآمد نہ کیا ہے۔ تاہم صوبائی حکومت پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ اور مختلف صوبائی / ذیلی اداروں مثلاً محکمہ تعلیم، محکمہ صحت، محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ پولیس، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے تعاون سے ضلعی حکومتوں کو آئی ٹی کے شعبے میں مختلف خدمات فراہم کررہی ہے جن کی تفصیلات (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) مختلف محکمہ جات کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کرنے کا کام ضلعی حکومتوں کے تحت کام کرنے والے آئی ٹی کے اداروں کے دائرہ کار سے باہر ہے۔ تاہم لاہور ڈویژن میں چاروں ضلعی حکومتوں کے تحت کام کرنے والے آئی ٹی ونگز خاص طور پر ڈیٹنگی، پرائس کنٹرول، ذمہ دار شہری، ون ونڈو کمپلینٹ سیل، ڈومیسائل وغیرہ جیسی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2014)

گوجرانوالہ: صحت کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات

*2036: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع گوجرانوالہ میں صحت کے لئے

کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، الگ الگ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبہ جات ہیں جو ابھی تک مکمل نہیں ہوئے، اس کی تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ج) محکمہ ان منصوبہ جات کی بروقت تکمیل کیلئے کیا اقدامات اٹھاتا ہے؟

(د) ان منصوبہ جات کی تکمیل میں تاخیر کے باعث اس کے تخمینہ لاگت میں کتنا اضافہ ہوا، اس کی منصوبہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ بھر میں بے سہارا خواتین کے لئے دارالامان سے متعلقہ تفصیلات

*5370: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں بے سہارا خواتین کے لئے کتنے دارالامان موجود ہیں؟

(ب) لاہور کا دارالامان کہاں واقع ہے اس میں کتنی خواتین رکھنے کی گنجائش ہے نیز اس وقت اس میں کتنی خواتین رہائش پذیر ہیں؟

(ج) لاہور کے دارالامان کے عملہ کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے۔

(د) کیالاہور میں ایک دارالامان بے سہارا خواتین کو سہارا دینے کے لئے کافی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت 36 اضلاع میں دارالامان موجود ہیں جن میں سے ضلع ننکانہ صاحب میں ابھی functional کے مراحل میں ہے۔

(ب) لاہور کا دارالامان E-30/36 نزد پولیس سٹیشن نواں کوٹ، بند روڈ لاہور واقع ہے اور اس کی sanctioned گنجائش 50 خواتین کی ہے نیز اس وقت 77 خواتین اور 12 بچے رہائش پذیر ہیں۔

(ج) لاہور کے دارالامان میں کل 15 کا عملہ موجود ہے جس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) لاہور میں موجود ایک دارالامان بے سہارا خواتین کو سہارا دینے کیلئے کافی نہ ہے لہذا محکمہ مزید دارالامان بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2016)</u>

<u>ورکنگ ویمن اور ان کے بچوں کے لئے سہولیات سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*7374: ڈاکٹر عالیہ آفتاب</u>: کیا وزیر برائے ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت صوبہ میں کام کرنے والی خواتین کو دوران ملازمت بنیادی سہولتیں فراہم کر رہی ہے؟

(ب) کیا ان کے بچوں کے لیے کام کرنے والی جگھوں پر ڈے کیئر سنٹر ان کی جسمانی نشوونما اور کھیلنے کے لئے تمام سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر برائے ترقی خواتین

(الف) حکومت پنجاب خواتین کو دوران ملازمت بنیادی سہولتیں فراہم کر رہی ہے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

- کام کی جگہ پر ہراساں کرنے سے تحفظ کا قانون

- سرکاری اداروں میں تمام عارضی ملازمت پیشہ خواتین کو شادی کی صورت میں تبادلہ کی ایک اضافی سہولت دی گئی ہے۔
- زچگی کی چھٹی کی منظوری درخواست جمع کرانے کے بعد فوری طور پر منظور تصور ہو گی۔
- میٹرنٹی کی چھٹی گزارنے کے بعد خواتین سے دوبارہ حاضری کے لیے فٹنس سرٹیفکیٹ کی شرطِ کو ختم کر دیا گیا ہے۔
- میٹرنٹی کی چھٹی 90 دن سے کم نہیں ہو گی اور اس شرط کو 45 دن زچگی سے پہلے اور 45 دن زچگی کے بعد چھٹی لی جائے، ختم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔
- کام کرنے والی جگھوں پر ڈے کیئر سنٹرز کا قیام
- کام کرنے والی خواتین کے لیے ورکنگ ویمن ہاسٹلز کا قیام۔

(ب) ڈے کیئر سینٹرز میں بچوں کی جسمانی نشوونما اور کھیلنے کے لیے تمام سہولتیں میسر ہیں۔ بچے تربیت یافتہ عملہ کے زیر نگرانی تمام سرگرمیاں سرانجام دیتے ہیں ڈے کیئر سینٹرز میں بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے لائحہ عمل اختیار کیا جاتا ہے بچوں کی نگہداشت حفظان صحت کے اصولوں کے عین مطابق کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2016)</u>

<u>چولستان میں صاف پانی فراہم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات</u>

<u>*2538: ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چولستان میں کتنے رقبہ پر ناجائز قبضہ ہے، یہ ناجائز قابض حضرات کون کون ہیں؟

(ب) چولستان میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران صاف پانی فراہم کرنے کے کتنے منصوبہ جات منظور ہوئے، کتنے پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے اور ہر منصوبہ کی مالی لاگت کتنی تھی اور اب یہ منصوبے ورکنگ پوزیشن میں ہیں ہر منصوبہ کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

<u>این جی اوز کو بیرون ملک سے ملنے والے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6743: جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کام کرنے والی این جی اوز جو فنڈز محکمہ کے علاوہ بیرون ممالک اور دیگر ذرائع سے وصول کرتی ہیں، کیا محکمہ کو اس کے متعلق ریکارڈ فراہم کیا جاتا ہے نیز کیا محکمہ کے پاس ان پر چیک رکھنے کا میکانزم موجود ہے؟

(ب) کیا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں کام کرنے والی این جی اوز اپنی آمدن اور اخراجات کا حساب اور ریکارڈ محکمہ کے پاس جمع کرواتی ہیں؟

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ سماجی بہبود نے گزشتہ دو سال کے دوران جو فلاحی کام سرانجام دیئے ہیں، ان کی تفصیلات مع تخمینہ لاگت ایوان میں فراہم کی جائیں؟

(د) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سماجی بہبود کے دفاتر اور اداروں کے لئے سال 16-2015ء کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے، مدوائز تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف) محکمہ سماجی بہبود وبیت المال The Voluntary Social Welfare Agncies (R&C) Ordinance, 1961 کی دفعہ 7 کے تحت کسی بھی رجسٹرڈ فلاحی ادارے کو ملنے والی امداد چاہے وہ مقامی لوگوں اور اداروں یا بیرون ملک میں موجود Donors نے فراہم کی ہوں محکمہ چیک کر سکتا ہے، نیز تمام رجسٹرڈ فلاحی ادارے مالی سال کے اختتام پر اپنی آمدنی وخرچ کے گوشوارے محکمہ کے پاس جمع کروانے کا پابند ہیں۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں کام کرنے والی فعال این جی اوز اپنی آمدن اور اخراجات کا حساب محکمہ کے پاس جمع کرواتی ہیں۔

(ج) محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت چلنے والے تمام ادارے فلاحی ہیں اور ان کا تمام بجٹ بھی فلاحی کاموں پر خرچ ہوتا ہے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

برائے سال	سروسز	اخراجات	استفادہ کنندگان
2013-14	خواتین کو مختلف ٹریڈز میں تربیت	Rs. 251142/-	1020
2014-15	ایضا	Rs. 136802/-	994

دارالامان ٹوبہ ٹیک سنگھ

برائے سال	سروسز	اخراجات	استفادہ کنندگان
2013-14	داخل خواتین کو مختلف فنون میں تربیت وہاسٹل سہولیات	Rs. 811804/-	218
2014-15	ایضا	Rs. 858026/-	174

اولڈ ایج ہوم ٹوبہ ٹیک سنگھ

برائے سال	سروسز	اخراجات	استفادہ کنندگان
2013-14	داخل بزرگوں کو زندگی کی تمام سہولیات کی فراہمی	Rs. 425561/-	108
2014-15	ایضا	Rs. 508075/-	104

میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

برائے سال	سروسز	اخراجات	استفادہ کنندگان
2013-14	غریب مریضوں کو ادویات کی مفت فراہمی بذریعہ ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی	Rs.259326/-	98
2014-15	ایضا	Rs. 279145/-	263

میڈکل سوشل سروسز پراجیکٹ ٹی ایچ کیو ہسپتال، گوجرہ

برائے سال	سروسز	اخراجات	استفادہ کنندگان
2013-14	غریب مریضوں کوادویات کی مفت فراہمی بذریعہ ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی		
2014-15	ایضا	Rs. 489624/-	108

(د) (الف) تنخواہ اور الاؤنسز کی مد میں Rs.1,86,37,000-00

(ب) contingency وغیرہ کی مد میں Rs.15,15,000-00

کل رقم۔ Rs. 2, 01, 52,000-00

اس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2015)</u>

<u>ٹوبہ ٹیک سنگھ: پی پی 86 میرج گرانٹ سے متعلقہ تفصیل</u>

*7118: <u>جناب امجد علی جاوید</u>: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے حلقہ پی پی 86 کے کتنے لوگوں کو میرج گرانٹ کے لئے کتنی رقوم فی کس فراہم کی گئیں، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) محکمہ نے شادی گرانٹ کی فراہمی کے لئے کیا پیمانہ یا شرائط مقرر کی ہیں، تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے حلقہ 86 میں 50 لوگوں کو۔/565000 روپے گرانٹ فراہم کی گئی جس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) شادی گرانٹ کیلئے محکمہ سوشل ویلفیئر کی مندرجہ ذیل بنیادی شرائط ہیں:۔

1۔ایسے ضرورت مند والدین یا سرپرست جن کی بچیاں شادی کی عمر کو پہنچ چکی ہوں اور وہ شادی کرنے کے لیے تاریخ طے کر چکے ہوں بیت المال کمیٹی کو درخواست دیں بشرطیکہ انہوں نے کسی اور ادارے سے اس مقصد کیلئے امداد حاصل نہ کی ہو۔

2۔درخواست گزار ضلعی بیت االمال کمیٹی کو بیٹی کا نکاح ہونے کے بعد 90دن کے اندر اپنی درخواست ہمراہ نکاح نامہ دے سکتے ہیں اور چھان بین کے بعد مستحق قرار پانے کے بعد انہیں مالی امداد دی جا سکتی ہے۔استحقاق طے کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ترجیحات کو بالترتیب مدنظر رکھا جائے گا۔

i۔بیوائیں

ii۔یتیم بچیوں کے غریب سرپرست

iii۔غریب اور نادار والدین

(تاریخ وصولی جواب13جنوری2016)

ویمن کرائسز سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

*7485: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد بے نظیر ویمن کرائسز سنٹر صوبوں کو منتقل کر دیئے ہیں اور پنجاب حکومت نے 2014۔07۔01 کو محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت ان اداروں کو Adopt کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مارچ 2016 میں ان اداروں کے مساوی حکومت Violence Against women center ڈویژنل لیول پر قائم کر رہی ہے جسکی ابتدا ضلع ملتان سے ہو چکی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب ہاں میں ہے کیا حکومت ویمن کرائسز سنٹرز کو بے نظیر ویمن کرائسز سنٹر میں ضم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو ان اداروں کا Status سسٹم کیا ہو گا اور ان کے ملازمین کو کیا تحفظ ملے گا۔ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی23فروری2016تاریخ ترسیل25اپریل2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف) یہ درست ہے کہ بے نظیر ویمن کرائسز سنٹر کو پنجاب حکومت نے محکمہ سوشل ویلفیئر کو منتقل کر دیئے ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ بات اس حد تک درست ہے کہ Punjab Protection of Women Against Violence Act 2016 کے نافذ العمل ہونے کے بعد محکمہ سوشل ویلفیئر Violence Against Women Center بنانے کا ارادہ رکھتا ہے اس ضمن میں پہلے سینٹر کی تعمیر ملتان میں شروع ہو چکی ہے۔ بہاولپور اور راولپنڈی میں سینٹرز کی تعمیر زیر غور ہے۔

(ج) Violence Against Women Center کی Evaluation کیلئے محکمہ ترقی و منصوبہ بندی پنجاب کو تحریری طور پر لکھ دیا گیا ہے۔ ان سینٹرز کو کسی دوسرے ادارے کے ساتھ ضم کرنے کا فیصلہ رپورٹ آنے کے بعد کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2016)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 9 مئی 2016ء | سیکرٹری

بروز منگل 10۔ مئی 2016 محکمہ 1۔ سماجی بہبود و بیت المال،2۔ ترقی خواتین،3۔ منصوبہ بندی و ترقیات کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر مراد راس	3648
2	چودھری اشرف علی انصاری	2036
3	محترمہ لبنیٰ فیصل	5370
4	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	7374
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2538
6	جناب امجد علی جاوید	7118۔6743
7	محترمہ شمیلہ اسلم	7485